بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبِ اعظمؒ

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ
دعا گو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر .. .. ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع .. .. قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت .. .. سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت .. .. دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ .. .. (۲۱۰) دو سو دس روپے

پلتے آپ پیچھے رہتے اور ہمیشہ قبلہ رو ہو کر بیٹھتے اور جو ملنے آتا اس کا اکرام کرتے یہاں تک کہ اس کے لیے اپنا کپڑا بچھا دیتے اور خوشی ہو یا ناراضی سوائے حق بات کے نہ کہتے لکڑی کو کھجور یا نمک سے کھاتے میووں میں سب سے زیادہ مرغوب رطب، خربوزہ اور انگور تھا اور زیادہ چھوارا۔ دودھ کے ساتھ چھوارا کھاتے تھے اور ان دونوں کو اطیبین فرماتے تھے اور جب طعام لحم تھا ثرید اور گوشت تناول فرماتے تھے۔ شکار کا گوشت کھاتے تھے مگر شکار کرتے نہیں تھے اور روٹی اور روغن کھاتے تھے اور بکری کا شانہ اور دست زیادہ پسند فرماتے تھے اور سرکہ مرغوب تھا اور ترکاریوں میں ساگ اور بینگن۔

مزاح :- حضور مزاح بھی فرماتے تھے مگر ہمیشہ حق بات کہتے تھے۔

ایک حبشی غلام سفر میں آپ کے ساتھ تھا جو تھک جاتا اپنا کچھ بار اس پر لاد دیتا جب حضرت اس کی طرف سے گزرے تو فرمایا تو سفینہ ہے اور اسے آزاد کر دیا۔

ایک شخص کے پیچھے سے شانے پکڑ کر کہا اس عبد کو کون خریدتا ہے اور مراد آپ کی عبد سے عبداللہ تھی۔

ایک شخص سے آپ نے کہا بھولنا مت اے دونوں کانوں والے۔

ایک عورت نے اپنے شوہر کا ذکر آپ سے کیا فرمایا وہی ہے جس کی دونوں آنکھوں میں سفیدی ہے اس نے کہا ایسا تو نہیں ہے جب اپنے شوہر سے ذکر کیا تو اس نے کہا سچ تو ہے کیا میری آنکھوں میں سیاہی سے زیادہ سفیدی نہیں۔

ایک اونٹ کو دیکھا اس پر گیہوں بار ہیں فرمایا ہریسہ جا رہا ہے (ہریسہ کھانا گیہوں سے تیار ہوتا ہے)

بلال کو دیکھا ان کا پیٹ آگے کو نکلا ہے فرمایا ام جنین۔

امام حسین علیہ السلام کی دونوں ہتھیلیاں پکڑ کر فرمایا حبقة حبقة ترق عین بقه

کسی بی بی نے آپ کے ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنے آپ نے فرمایا اللہ کی حمد کر دا اور دلہنوں کی طرح دامن کھینچ کر چلو انصار کی ایک بوڑھی عورت نے کہا خدا سے میرے جنت میں جانے کے لیے دعا کیجئے۔ حضرت نے فرمایا بوڑھی عورت جنت میں نہ جائے گی وہ رونے لگی آپ نے فرمایا کیا تو نے نہیں سنا اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا (سورہ الواقعہ ۵۶/۲۶) یعنی وہاں جوان ہو کر جائے گی ایک اشجعیہ عورت سے آپ نے فرمایا عورت جنت میں نہ جائے گی وہ رونے لگی بلال نے اس کا حال حضرت سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اور کالا آدمی بھی جنت میں نہ جائے گا پس دونوں ایک جگہ بیٹھ کر رونے لگے عباس نے یہ حال آنحضرت سے بیان کیا۔ حضرت نے فرمایا اور بوڑھا بھی نہ جائے گا پھر ان سے فرمایا کہ بوڑھے جوان ہو کر اور کالے گورے بن کر جائیں گے۔

ایک سفر میں ایک شخص نے کہا حضور مجھے کوئی سواری دیجئے فرمایا ہم تمہیں اونٹنی کا ایک بچہ سواری کے لیے دیں گے اس نے کہا میں بچہ کیا کروں گا فرمایا اونٹ بھی اونٹنی کا ہی بچہ ہوتا ہے۔

ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ قرب قیامت میں جب دجال لوگوں کے پاس ایسی حالت میں ثرید لائے گا جب کہ سب بھوک